SAIYED MOHAMMED MADANI
ASHRAFI JILANI
Post. KICHHAUCHHA SHARIF,
Dist. FAIZABAD (U.P.) PIN 224155 (INDIA)

سید محمد مدنی اشرفی جیلانی
پوسٹ کچھوچھا شریف، ضلع فیض آباد، یوپی۔ (انڈیا)

SAIYED MOHAMMED MADANI
ASHRAFI JILANI
MADANI MANSION, OPP. PREYAS HIGH SCHOOL,
KHANPUR, AHMEDABAD-380 001. (GUJARAT)
☏ ~~26128~~

مکتوب بنام

امیر روحانی فاونڈیشن !   بعد ما ھو المسنون

① برادر محترم مولانا ... کی ہدایت کے مطابق جو میٹنگ ۲۶ بورسد میں رکھی جانی تھی اُسے کچھوچھا شریف ہی میں رکھا جانا ہے وہ بھی خانقاہ محدث اعظم ہند قدس سرہ میں وقت و تاریخ وغیرہ جس کی اطلاع میں تم کو دے چکا ہوں یعنی ۲۳ فروری بوقت دس بجے دن — تمہارے تازہ ترین مکتوب سے ظاہر ہوا کہ تم کو اپنی برأت کے تعلق سے بہت سارے فتاوے مل چکے ہیں اور ان فتووں نے تم کو بالکل مطمئن کر دیا ہے — اب تمہارے لئے کتنی آسانی ہوگئی سارے فتووں کو لیکر مذکورہ بالا تاریخ میں مذکورہ بالا مقام و وقت پر مجھ سے براہ راست ملاقات کرو اور اپنی برأت سے مجھے بھی مطمئن کردو۔ میں تمہارا چچا ہوں اور تم میرے بھتیجے ہو بھتیجا بھی بیٹا جیسا ہی ہوا کرتا ہے لہذا مجھے حق ہے کہ میں تم سے یہ مطالبہ کروں اور تمہارا فرض ہے کہ تم اسے پورا کرو۔ کام اتنا اہم ہے کہ اس کام کیلئے ہر کام کو موخر کیا جاسکتا ہے — برادر محترم اپنے مکتوب میں مجھکو مخاطب کرکے فرماتے ہیں — "اس کار خیر یا دانشمندانہ فریضہ کو انجام دینے کیلئے نہ تو پچھلے ادوار کی ضرورت ہے اور نہ ہی نادان دوستوں کی حاجت ہے اس کام کو تنہا آپ ہی کو انجام دینا ہے" — ظاہر ہے کہ اس ہدایت پر اسی صورت میں عمل ہو سکتا ہے جبکہ تم خود مذکورہ بالا ہدایت کے مطابق مجھ سے ملاقات کرو — رہ گئے مفتی صاحبان تو جس قدر ہمیں ان کی ضرورت تھی وہ ہم نے پوری کرلی ہم نے سوالات پیش کئے انہوں نے جوابات عطا فرمادئے۔ مفتی صاحبان کو نہ تو فریق بننے کی ضرورت ہے نہ حکم ان کو تو صرف شرعی احکامات کو ظاہر فرما دینا ہے اور بس — اب اگر کسی مفتی کی کسی رائے سے کسی کو علمی بنیاد پر اختلاف ہوگا تو وہ خود ہی اُس سے مراسلت کرکے تشفی حاصل کرلیگا۔

② میرے مکتوب اور اس سے منسلک دو استفتاؤں کا جواب اب بھی تمہارے ذمے ہے لہذا یہ جواب بھی تمہارے ساتھ رہے۔ عزیز القدر ارشد میاں تم سے معلوم ہوا تھا کہ تم اس خط کے ایک ایک نقطہ اور ایک ایک جملے کے جواب کا ارادہ رکھتے ہو اور اسی تیاری میں لگے ہوئے ہو۔ امید ہے کہ اب تو جواب مکمل ہی ہو گیا ہوگا تو اس کو بھی اپنے ساتھ لیتے آنا — رہ گئے مفتی معین صاحب واقعی کسی زمانے میں مجھے ان پر بہت اعتماد تھا لیکن اپنی سادہ لوحی کی وجہ سے انہوں نے اس اعتماد کو شکست و ریخت کر دیا۔ میں نے ان کو کئی بار بلایا وہ نہیں آئے۔ میں نے ان تک دو سوالات بھجوائے انہوں نے ایک جواب نہیں دیا — ایک مرید ہونے کے ناطے ان کی سعادتمندی اسی میں تھی کہ وہ اس قضیہ نا مرضیہ میں ہاتھ لگانے سے پہلے خود ہی آکر مجھ سے مل کر مشورہ کر لیتے۔ مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا اور مجھ سے کنارے رہ کر اپنی من مانی کرتے رہے یہاں تک کہ ٹیلیفونی رابطہ کرنے کی بھی ضرورت محسوس نہیں کی۔

اور جب میں ان کی تاویلات والی تحریر دیکھی تو وہ مجھے کسی علمی قد آور شخصیت کی بجائے بالشتیے نظر آنے لگے۔ اور اگر
تم بعض معین سے کچھ کام لینا ہی چاہتے ہو تو ان سے کہو کہ وہ صرف میرے چھ سوالوں کا جواب مجھ تک روانہ کردیں اور بس۔
بالفرض اگر ان کے کسی جواب سے مجھے اختلاف ہوا تو میں خود ہی ان سے رابطہ قائم کرونگا۔ فی الحال ان سے ملاقات کی
کوئی ضرورت نہیں۔

(۲) اسی طرح ذہن نشین کرلو کہ ۲۱ فروری کو خانقاہ محدث اعظم ہند قدس سرہ کے سابق دارالافتاء میں بوقت دس بجے دن
مجھ سے مباہلہ درست اور بالمشافہہ گفتگو کرنے کیلئے تمہارا آنا لازمی ہے اور اگر خدانخواستہ عمداً یا خدانخواستہ بہانہ بازی
سے کام لیکر تم نہیں آتے تو پھر میں مندرجہ ذیل امور کو سمجھنے میں اپنے کو حق بجانب تصور کرونگا۔

(الف) تم سفید جھوٹ بول رہے ہو تمہارے پاس ایسی کوئی تحریر نہیں جو شرعی گرفت سے تمہیں آزاد کراسکے۔

(ب) نیو ورلڈ کی بنیاد پرستی کی وجہ سے تم پر وہابی فکر کا جو الزام ہے اس سے تم اپنی گلوخلاصی کرنے سے عاجز ہو۔

(ج) کفر معلوم اور کفر غیر معلوم کے لزوم کو تم التزام کی شکل دے چکے ہو۔

(د) نیو ورلڈ کی نزہت جو قطعی طور پر حرام [illegible] اس سے دست بردار نہیں ہونا چاہتے۔ اور تم نے
دنیا کیلئے اپنی آخرت کو بالکل تباہ کرلینے کا پورا ارادہ کرلیا ہے۔

(ہ) تمہارے پاس جھوٹی افواہیں اور بے جا شکوک وشبہات کے سوا کچھ بھی نہیں اسی لئے حقائق کا سامنا کرنے
سے گھبراتے ہو۔

اب اس کے بعد مجھے اس بات کا پورا حق ہوگا کہ میں تمہارے تعلق سے کوئی یقینی حتمی اور آخری فیصلہ کرلوں اس کے
جو بھی نتائج ہونگے صرف تمہاری ذات ہی کو اس کا ذمہ دار تصور کیا جائے گا ——— اس تحریر کے بعد اب
میرے اور تمہارے درمیان کسی طرح کی کوئی مراسلت نہیں ہوگی اور ان شاء اللہ مذکورہ بالا پروگرام کے
مطابق بالمشافہہ ہی گفتگو ہوگی فقط

والسلام علی من اتبع الہدیٰ

محمد عرفان رضوی جیلانی عفی عنہ
جانشین مخدوم الملت حضور محدث اعظم ہند قدس سرہ
۱۳ فروری ۲۰۰۶ء
احمد آباد